۷۸۶

نیّت　　　　بامُراد

دس بیبیوں کی کہانی

بگڑی بن جاتی ہے جب فضلِ خُدا ہوتا ہے

ملنے کا پتہ

شیخ محمد حُسین اینڈ سنز تاجران کتب

ناشران قرآن مجید کشمیری بازار / اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ؕ

دس بیبیوں کی کہانی

کہتے ہیں کہ یہ ایک معجزہ ہے کہ خواہ کوئی کیسی ہی تکلیف میں ہو تو نذر کرے کہ میری مشکل آسان ہونے کے بعد دس بیبیوں کی کہانی سنوں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو گی اور حاجت بر آئے گی۔

مشکلوں کو دور کر دُ سُن کر کہانی سیّدہؑ
بیبیو مانگو دُعا دے کر صدائے سیّدہؑ
آفتیں ٹل جائیں گی نام سے اُن بیبیوں کے
لمحہ لمحہ دیکھیں گے آپ معجزہ ہائے سیّدہؑ

دو بھائی ایک ہی شہر میں رہتے تھے۔ بڑا بھائی بہت امیر اور چھوٹا بھائی بہت نادار اور مفلس تھا۔ چھوٹا بھائی اپنی ناداری سے بہت عاجز ہو گیا تھا۔ اپنی بیوی سے کہنے لگا کہ یہاں پر ہم کب تک فقر و فاقہ کی مصیبت سہیں گے۔ اب میں پردیس جاتا ہوں شاید کہیں نوکری مل جائے اور یہ مصیبت کے دن کٹ جائیں۔ یہ کہہ کر وہ شخص اپنی بیوی سے رخصت ہو کر دوسرے شہر میں روزگار کی تلاش میں چلا گیا۔ اب یہاں اس کی بیوی بہت پریشان تھی۔ دل میں کہنے لگی۔ اے پالنے والے تو رازق ہے اب تو میرا شوہر بھی چلا گیا۔ اب میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔ سوائے تیری ذات پاک کے۔ یہ مومنہ جب بہت مجبور ہو گئی تو اپنے شوہر کے بڑے بھائی کے گھر گئی اور اپنے سب حالات بیان کئے۔ تمام حال سن کر اس شخص نے اپنی بیوی سے کہا۔ یہ میری بھاوج ہے تم اس سے گھر کا کام کراؤ۔ یہ تمہاری اور تمہارے بچوں کی خدمت کرے گی تم جو کچھ اپنے کھانے سے بچے دے دیا کرو۔ غرضیکہ وہ مومنہ اپنے شوہر کے بھائی کے گھر کام کرتی اور سارا دن بچوں کی خدمت کرتی، اس پر بھی وہ رئیس عورت اسے طعنہ دیتی اور اپنے آگے کا بچا ہوا کھانا اس غریب کو دیتی۔ اسی طرح ایک مدت گزر گئی۔ ہر رات یہ مصیبت زدہ مومنہ اپنے شوہر کی واپسی کی دعا مانگتی تھی۔ اس حالت میں ایک شب یہ مومنہ روتے روتے سو گئی۔ خواب میں دیکھا کہ ایک بی بی نقاب پوش تشریف لائیں اور فرمایا کہ اے مومنہ تو اپنے شوہر کے لئے اس طرح

پریشان نہ ہو۔ انشاءاللہ تیرا شوہر صحیح وسلامت تجھ سے آکر ملے گا۔ تو جمعرات کے دن دس بیبیوں کی کہانی سُن، اور جب تیرا شوہر آجائے تو میٹھی روٹی کا ملیدہ بنا کر اس کے دس لڈو بنانا اور اس پر دس بیبیوں کی نیاز دینا۔ اس عورت نے سوال کیا کہ آپ کون ہیں اور آپ کا نام کیا ہے اور ان بیبیوں کے کیا نام ہیں جن کی نیاز دلاؤں۔ تب جناب سیدہ نے فرمایا کہ میرا نام جناب فاطمہؑ ہے اور ان نو بیبیوں کے نام یہ ہیں حضرت مریمؑ حضرت زینبؑ، حضرت ام کلثومؑ۔ حضرت ہاجرہؑ۔ حضرت آسیہؑ حضرت سائرہؑ، جناب فاطمہ کبریٰؑ، جنابؑ فاطمہ صغراؑ، اور جناب سکینہؑ جنہیں کربلا سے لے کر شام تک مصیبت اٹھانا پڑی اور ان بیبیوں نے صبر کیا۔ قید کی مصیبت سہی، تازیانے کھائے جو شخص ان کے مصائب کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنی حاجت طلب کرے گا۔ خداوند عالم اس کی حاجت پوری کرے گا، اور دسویں دن اس کی مراد پوری ہوگی۔ جب مومنہ خواب سے بیدار ہوئی تو وہ دن جمعرات کا تھا۔ وہ اپنے محلے میں گئی اور کہنے لگی کہ میں نے ایسا خواب دیکھا ہے۔ تم لوگ پاس بیٹھ کر جناب سیدہ کی کہانی سن لیا کرو۔ محلے کی سب عورتیں اس کے پاس آکر جمع ہو گئیں۔ اس مومنہ نے دس بیبیوں کی کہانی پڑھنا شروع کی۔ نو دن گذر گئے۔ جب دسواں دن آیا تو یہ مومنہ کیا دیکھتی ہے کہ اس کا شوہر صحیح وسالم مال وزر کے ساتھ اس کے دروازہ پر آیا ہے وہ بہت خوش ہوئی اور فوراً نہا کر میٹھی روٹی کا ملیدہ بنایا اور اس کے

دس لڈو بنا کر دس بیبیوں کی نیاز دلوائی اور محلہ والوں کو تقسیم کئے انہوں نے بہت احترام سے لڈو لئے۔ اس کے بعد وہ مومنہ اپنے شوہر کی بھاوج کے پاس نذر کے لڈو لے کر گئی! اس مغرور عورت نے یہ کہہ کر لڈو واپس کر دیئے کہ ہم ایسے اینٹ اور پتھر کی چیزیں نہیں کھاتے ہیں۔ ہمارے گھر سے یہ لڈو لے جاؤ، وہ بیچاری لڈو واپس لے آئی اور خدا کا شکر ادا کیا۔

اب اس مغرور عورت کا حال سنیئے۔ رات کو وہ عورت سو گئی۔ صبح کو کیا دیکھتی ہے کہ بچے اس کے مر گئے اور سب سامان غائب ہو گیا ہے یہ دیکھ کر اس کے حواس جاتے رہے۔ دونوں میاں بیوی روتے رہے جب بھوک سے برا حال ہوا تو گھر میں گیہوں کی بھوسی ملی۔ دل میں سوچا کہ اس کو پکا کر کھا لے جیسے ہی بھوسی کو ہاتھ لگایا، اس میں برابر کے کیڑے نظر آنے جب اس کے شوہر نے یہ ماجرا دیکھا تو کہنے لگا کہ میری بہن کے گھر چلو وہاں روٹی تو ملے گی۔ گھر بند کر کے دونوں میاں بیوی پیدل چلنے لگے۔ چلتے چلتے ان کے پیروں میں چھالے پڑ گئے۔ راستے میں ان کو چنے کا ہرا کھیت نظر آیا، شوہر نے اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہر جاؤ۔ میں چنے کی تھوڑی سی بالیں توڑ لاؤں تاکہ ان کو کھا کر طاقت آ جائے۔ یہ کہہ کر وہ بہت سی چنے کی بالیں توڑ لایا، مگر جیسے ہی اس کی بیوی نے چنے کی بالوں کو ہاتھ لگایا، وہ سوکھ کر گھاس بن گئیں۔ دونوں گھاس کو پھینک کر آگے چلے۔ راستے میں بہت بڑا گنے کا کھیت نظر آیا۔ میاں بیوی دونوں بھوک اور پیاس سے بیتاب تھے۔ گنے کو دیکھ کر بے قرار ہو گئے۔ شوہر۔۔۔۔۔

بہت سے گنے توڑ کر لایا اور بیوی کے ہاتھ میں دیئے تو وہ بھی گھاس بن گئے
وہ دونوں بہت گھبرائے اور گھاس کو پھینک کر آگے چل دیئے ۔ بدقت یہ
شخص بمعہ بیوی کے اپنی بہن کے گھر پہنچا، بہن نے ان کے لئے بچھونا بچھا دیا
دونوں نے جب آرام کیا تو بہن نے آکر کھانا دیا۔ یہ لوگ کئی دن سے بھوکے تھے
کھانا دیکھ کر بہت خوش ہوئے ۔ جیسے ہی اس کی بیوی نے روٹی کا ٹکڑا توڑا، کیا
دیکھتی ہے کہ کھانے میں سخت بدبو آرہی ہے ۔کھانا سڑ گیا ہے ،عورت اپنا سر
پکڑ کر بیٹھ گئی اور کہنے لگی، اللہ اب ہم کب تک بھوکے رہیں گے، ہماری جان نکلی
جارہی ہے اس کی بیوی نے کھانے کو دفن کر دیا اور دونوں سو گئے ۔ رات اسی طرح
گزری ۔صبح ہوئی تو شوہر نے بیوی سے کہا کہ یہاں پر بادشاہ میرا دوست ہے ۔چلو
اس کے یہاں چلیں دیکھیں اس مصیبت کے عالم میں وہ ہماری مدد کرتا ہے ۔
دونوں بادشاہ کے پاس گئے، وہ بادشاہ کے حضور میں پہنچے تو بادشاہ نے ان
دونوں کو پہچان لیا۔ ان کو الگ کمرہ دیا اور کہا کہ تم دونوں غسل کر کے آرام
کرو۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ ہمارے مہمانوں کو سات رنگ کا کھانا بھیجو۔حکم
کے مطابق سات قسم کے کھانے ان دونوں کے لئے آئے ۔دونوں کھانا دیکھ
کر بہت خوش ہوئے اور ہاتھ دھو کر دستر خوان پر آکر بیٹھے ۔ وہ عورت
جس کھانے کو چھوتی کھانا سڑ جاتا ۔غرضیکہ تمام کھانا سڑ گیا اور کیڑے نظر
آنے لگے ۔اس کا شوہر حیران ہو گیا کہ یہ کیا ماجرہ ہے ۔اگر ہم بادشاہ سے
شکایت کریں گے تو بادشاہ ناراض ہوگا کہ کھانا تازہ بھیجا اور تم بدنام کرتے ہو۔
وہ بہت گھبرایا اور بیوی سے کہنے لگا کہ اب میں کیا کروں ۔ دونوں کھانا لے

پتھر کو کھانے والی نہیں ہوں۔ جب سے ہم پر یہ مصیبت نازل ہوئی ہے۔

شوہر نے کہا کہ کم بخت تو نے ایسے غرور اور تکبّر کے الفاظ کہے۔ تو جلد توبہ کر اور معافی مانگ تاکہ ہم کو اس مصیبت سے نجات ملے۔ اس عورت نے وضو کیا۔ نماز پڑھی اور رو رو کر دعا کی۔ اے بنت رسول اس مصیبت کے عالم میں میری مدد کیجیے۔ اس کے بعد اس نے نہر سے ریت لے کر لڈو بناتے اور اس پر بیبیوں کی نذر دی۔ بیاعجاز جناب سیدہ زینبؑ وام کلثومؑ لڈو موتی چور ہو گئے یہ دیکھ کر دونوں نے درود پڑھا۔ پانچ لڈو بیوی نے کھائے اور پانچ لڈو شوہر نے کھائے اور پانی پی کر خدا کا شکر ادا کیا۔ جب وہ اپنے گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کا مکان اپنی اصلی حالت پر تھا۔ سب بچے زندہ ہو گئے اور نوکر چاکر اپنے کام کاج میں مشغول تھے۔ غلہ وغیرہ سب بھرا ہوا تھا اور بچے قرآن کی تلاوت کر رہے تھے۔ ماں باپ کو دیکھ کر بچے بہت خوش ہوئے اور وہ بھی اپنے بچوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

اے میری بیبیو جس طرح آپ نے اس عورت کی خطا معاف کی اسی طرح کل مومنوں کی خطائیں معاف ہوں اور ان کی دلی مرادیں پوری ہوں اور بے اولاد کو اولاد دے۔ قرضدار کو قرض سے خلاصی عطا فرمائے اور ہر مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرے۔ آمین ثم آمین۔

ہر قسم کی کتب

ملنے کا پتہ: شیخ محمد حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار اردو بازار لاہور

جیبدری پریس لاہور